

9th Class English Notes

Paragraph Translations

Unit No: 1

THE SAVIOUR OF MANKIND

Paragraph # 1

unparalleled Charm بے مثال دلکشی

beauty خوبصورتی

Trackless بے نشان راستہ گم نام

desert صحرا

dunes ریت کے ٹیلے

dazzling rays آنکھوں کو چندھیادینے والی کرنے

tropical sun انتہائی تند و تیز سورج

starry تاروں بھرا

has excited ابھارا ہے

imagination خیال، تصور

1. Arabia is the land of unparalleled charm and beauty, with its trackless deserts of sand dunes in the dazzling rays of the tropical sun. Its starry sky has excited the imagination of poets and travellers. It was in this land that the Rasool (ﷺ) was born, in the city of Makkah, which is about fifty miles from the Red Sea.

Where is Makkah situated?

عرب ایک بے مثال دلکشی اور حُسن و جمال کی سرزمین ہے۔ جس میں انتہائی تند و تیز سورج میں آنکھوں کو چندھیادینے والی کرنوں میں رات کے ٹیلوں کے گم نام راستوں والے صحرا ہیں۔ اس کے تاروں بھرے آسمان نے شاعروں اور مسافروں کے تصور کو ابھارا ہے۔ اسی سرزمین میں مکہ کے شہر میں رسول ﷺ پیدا ہوئے جو بحیرہ احمر سے تقریباً 50 میل دور ہے۔

Paragraph # 2

Possessed مالک تھے / حاصل تھا

remarkable غیر معمولی

eloquent فصیح و بلیغ

eloquence فصاحت و بلاغت / خوش گفتاری

poetical competition شاعری کا مقابلہ

is narrated بیان کیا جاتا ہے

recite تلاوت کرنا

taking without account شمار کئے بغیر

compose نظم لکھنا / مرتب کرنا

exclusively بلا شرکت غیرے

promulgation نفاذ

wonder معجزہ

dispensation تقذیر الہی

preservation حفاظت

2. The Arabs possessed a remarkable memory and were an eloquent people. Their eloquence and memory found expression in their poetry. Every year a fair was held for poetical competitions at Ukaz. It is narrated that Hammad said to Caliph Walid bin Yazid: "I can recite to you, for each letter of the alphabet, one hundred long poems, without taking into account short pieces, and all of that was composed exclusively by poets before the promulgation of Islam." It is no small wonder that Allah Almighty chose the Arabic language for His final dispensation and the preservation of His Word.

What type of competition was held at Ukaz?

عرب غیر معمولی حافظہ کے مالک تھے اور فصیح و بلیغ لوگ تھے۔ اُن کی وضاحت و بلاغت اور یادداشت کا اظہار اُن کی شاعری میں ملتا ہے۔ ہر سال عکاظ میں شاعری کے مقابلوں کا میلہ منعقد ہوتا تھا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ حماد نے خلیفہ ولید بن یزید سے کہا، "میں حروف تہجی کے ہر حرف کی مختصر نظموں کو شمار کئے بغیر ایک سو طویل نظمیں آپ کو پڑھ کر سنا سکتا ہوں اور یہ سب کی سب اسلام کی تبلیغ سے قبل صرف اور صرف عرب شعراء کی لکھی ہوئی ہیں"۔ یہ کوئی معمولی معجزہ نہیں کہ اللہ قادر مطلق نے اپنے آخری پیغام کی ترویج و اشاعت اور حفاظت کے لیے عربی زبان کو منتخب کیا۔

Paragraph # 3

mankind نوع انسانی

verge کنار

chaos انتہائی بد نظمی / تباہی

civilization تہذیب

crumble ٹکڑے ٹکڑے ہونا

raised اٹھایا

humanity انسانیت

faith ایمان

3. In the fifth and sixth centuries, mankind stood on the verge of chaos. It seemed that the civilization which had taken four thousand years to grow had started crumbling. At this point in time, Allah Almighty raised a Rasool among themselves to lift the humanity from ignorance into the light of faith.

پانچویں اور چھٹی صدی میں نوعِ انسانی تباہی کے دہانے پر کھڑی تھی۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ تہذیب و تمدن اس نے پروان چڑھنے میں چار ہزار سال لیے تھے ٹکڑے ٹکڑے ہونا شروع ہو گئی تھی۔ وقت کی اس گھڑی میں اللہ تعالیٰ نے انہیں میں سے ایک پیغمبر کو پیدا کیا جس نے انسانیت کو جہالت کے اندھیروں سے نکال کر ایمان کی روشنی سے سر بلند کرنا تھا۔

Paragraph # 4

solitude تنہائی

retire غزین ہونا

meditation مراقبہ

remembrance یاد

4. When Hazrat Muhammad (ﷺ) was thirty-eight years of age, he spent most of his time in solitude and meditation. In the cave of Hira, he used to retire with food and water and spend days and weeks in remembrance of Allah Almighty.

جب حضرت محمد ﷺ کی عمر اڑتیس سال کی ہوئی وہ اپنا زیادہ تر وقت تنہائی اور مراقبہ میں گزارتے تھے۔ کوہِ حرا کے غار میں خوراک اور پانی لے کر خلوتِ گزین ہو جایا کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ کی یاد میں دن اور ہفتے گزارا کرتے تھے۔

Paragraph # 5

period مدت / وقت

injustice نا انصافی

come to close ختم ہونا

bestow نوازا / سرفراز کرنا

Overflow کثرت سے ہونا / بہ جانا

prophet hood نبوت

profound گہرا / کامل

convey پہنچانا

compassion ہمدردی / دردمندی

message پیغام

pressing urge زبردست خواہش

create پیدا کرنا

eradicate قلع قمع کرنا

clot خون کا لوتھڑا

belief عقیدہ

congealed blood منجمد خون

social evil سماجی برائی

bountiful فیاض

cruelty ظلم

5. The period of waiting had come to a close. His heart was overflowing with profound compassion for humanity. He had a pressing urge to eradicate wrong beliefs, social evils, cruelty and injustice. The moment had arrived when he was to be bestowed with Nabuwat. One day, when he was in the cave of Hira, Hazrat Jibril (Gabriel) (ﷺ) came and conveyed to him the following message of Allah Almighty:

انتظار کا عرصہ ختم ہو چکا تھا۔ آپ ﷺ کا دل انسانیت کی گہری ہمدردی کے لیے بہت زیادہ چھلک رہا تھا۔ آپ ﷺ کی شدید خواہش تھی کہ غلط عقائد، معاشرتی برائیوں، ظلم اور ناانصافی کا قلع قمع کر دوں۔ وہ لمحہ آپ کا تھا جب آپ ﷺ نبوت سے سرفراز ہونے والے تھے۔ ایک دن جب آپ ﷺ غار حرا میں تھے حضرت جبرائیل امین علیہ السلام آئے اور آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ کا درج ذیل پیغام پہنچایا۔

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝
الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝

Read in the name of thy Lord Who created; created man from a clot (of congealed blood): Read and thy Lord is most Bountiful, Who taught (the use of) the pen, taught man that which he knew not. (Quran, 96:1-5)

پڑھو (اے نبی ﷺ) اپنے رب کے نام کے ساتھ جس نے پیدا کیا، جسے ہوئے خون کے ایک لوتھڑے سے انسان کی تخلیق کی۔ پڑھو اور تمہارا رب بڑا کریم ہے۔ جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا، اور انسان کو وہ علم دیا جیسے وہ نہ جانتا تھا۔

Paragraph # 6

divine خدائی / ربانی

continue جاری رکھنا

had arisen اٹھ کھڑے ہوئے تھے

proclaim باضابطہ اعلان کرنا

Oneness وحدانیت

Unity اتحاد

destroy نیست و نابود کرنا / تباہ کرنا

Nexus رشتہ / لگاؤ / بندھن

superstition اوہام پرستی

disbelief بے یقینی

noble عظیم الشان

conception تصور

light of Faith نور ایمانی

divine bliss رضائے الہی

6. The revelation of the divine message which continued for the next twenty-three years had begun, and the Rasool (ﷺ) had arisen to proclaim the oneness of Allah (*Tauheed*) and the unity of mankind. His mission was to destroy the nexus of superstition, ignorance, and disbelief, and set up a noble conception of life and lead mankind to the light of faith and divine bliss.

What was the mission of the Rasool (ﷺ)?

پیغام ربانی کی آمد شروع ہو چکی تھی جو اگلے تیس سال تک جاری رہی اور رسول ﷺ اللہ کی وحدانیت اور نسل انسانی کی وحدت کے باضابطہ اعلان کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ کا مشن اوہام پرستی، جہالت اور بے یقینی کے بندھنوں کو نیست و نابود کرنا، زندگی کے اعلیٰ و ارفع تصور کو قائم کرنا اور نوع انسانی کو نور ایمانی اور رضائے الہی کے لیے رہنمائی کرنا تھا۔

Paragraph # 7

was threatening دھمکی دے رہا تھا

dominance تسلط / غلبہ

pagan کافر / ملحد

mount بڑھنا / بڑھانا

pressure دباؤ

renounce دستبردار ہونا

cause مقصد / نصب العین

take to اختیار کرنا

Idol worshipping بت پرستی

occassion موقع

delegation وفد

caring خیال رکھنے والا

restrain باز رکھنا

face سامنا کرنا

enmity عداوت / دشمنی

dilemma دوسوہ دوہری مشکل میں

explain وضاحت کرنا

situation صورتحال

memorable یادگار

abandon چھوڑ دینا

perish تباہ ہونا

attempt کوشش

7. Since this belief was threatening their dominance in the society, the pagan Arabs started to mount pressure on the Rasool (ﷺ) and his followers. They wanted them to renounce their cause and take to idol-worshipping. On one occasion, they sent a delegation to the Rasool's (ﷺ) kind and caring uncle, Abu Talib. They told him to restrain the Rasool (ﷺ) from preaching Allah Almighty's message, or face their enmity. Finding himself in a dilemma, he sent for his nephew, and explained to him the situation. The Rasool (ﷺ) responded with these memorable words:

Why did the pagan Arabs send a delegation to the Rasool's (ﷺ) uncle?

"My dear uncle, if they put the sun in my right hand and the moon in my left, even then I shall not abandon the proclamation of the Oneness of Allah (*Tauheed*). I shall set up the true faith upon the earth or perish in the attempt."

چونکہ یہ عقیدہ معاشرے میں ان کے تسلط کے لئے خطرہ پیدا کر رہا تھا۔ کفار عرب نے رسول ﷺ پر اور آپ ﷺ کے پیروکاروں پر دباؤ بڑھانا شروع کر دیا۔ وہ چاہتے تھے کہ آپ ﷺ اپنے نصب العین سے دستبردار ہو جائیں اور بت پرستی اختیار کر لیں۔ ایک موقع پر انہوں نے رسول ﷺ کے مہربان اور خیال رکھنے والے چچا حضرت ابوطالب رضی اللہ کے پاس ایک وفد بھیجا، انہوں نے آپ سے کہا حضور ﷺ کو اللہ تعالیٰ کے پیغام کی تبلیغ سے باز رکھیں یا (ہماری) عداوت کا سامنا کریں خود کو ایک پیچیدہ صورتحال کی حالت میں پاتے ہوئے انہوں نے اپنے بھتیجے کو بلاوا بھیجا اور آپ ﷺ پر صورت حال کی وضاحت کی۔ رسول ﷺ نے ان یادگار الفاظ میں جواب دیا۔

"میرے پیارے چچا جان، اگر وہ سورج کو میرے دائیں ہاتھ پر رکھ دیں اور چاند کو بائیں ہاتھ میں پھر بھی میں خدا کی وحدانیت (توحید) کے باضابطہ اعلان کو ترک نہیں کروں گا میں زمین پر عقیدہ برحق کو قائم کروں گا یا اس کوشش میں تباہ ہو جاؤں گا"

Paragraph # 8

impressed متاثر ہونا

firm مضبوط

determination عزم

go the way اپنے راستے پر چلنے جاؤ

touch چھونا

forsake فراموش کرنا

8. The Rasool's (ﷺ) uncle was so impressed with his nephew's firm determination that he replied:

"Son of my brother, go thy way; none will dare touch thee. I shall never forsake thee."

رسول ﷺ کے چچا جان اپنے بھتیجے کے عزم صمیم سے اس قدر متاثر ہوئے کہ انہوں نے جواب دیا۔ "میرے بھائی کے بیٹے اپنے راستے پر گامزن رہو، آپ ﷺ کو کوئی ہاتھ لگانے کی جرات نہیں کر سکتا۔ میں آپ ﷺ کو کبھی تنہا نہیں چھوڑوں گا۔"

Paragraph # 9

had chosen انتخاب کیا تھا

imbued سرشار / دل میں ڈالنا

resolve عزم / ارادہ

encountered مقابلہ کیا

grace خوش اسلوبی / مہربانی

dignity باوقار طرز عمل

in no time تھوڑے ہی عرصہ میں

elevated مرتبہ بڑھا دیا

spiritual روحانی

domain میدان عمل

driving force ہمت بڑھانے والی قوت

conquests فتوحات

have created وجود میں لائی ہیں

everlasting impression ہمیشہ رہنے والا تاثر

no wonder حیرت کی بات نہیں ہے

universally ہر جگہ تسلیم کیے جاتے ہیں

acknowledged

influential figure بااثر شخصیت

responsible جوابدہ / ذمہ دار ہونا

theology مذہبی عقائد

ethical اخلاقی

moral اخلاقی

principles اصول

in addition مزید برآں

key role کلیدی کردار

in proselytizing تبلیغ کرنے میں

in establishing قائم کرنے میں

religious مذہبی

practice عمل

in fact حقیقت میں

rank درجہ / صف میں کھڑا کرنا

political سیاسی

9. And the Rasool (ﷺ) did go the way Allah Almighty had chosen for him. Imbued with divine guidance and firm resolve, the Rasool (ﷺ) encountered all the challenges with grace and dignity. In no time he elevated man to the highest possible level in both spiritual and worldly domains. He was also a driving force behind the Arab conquests, which have created an everlasting

impression on human history. No wonder, he is universally acknowledged as the most influential figure in history. In the words of Michael Hart, a great historian:

"Muhammad (ﷺ), however, was responsible for both the theology of Islam and its main ethical and moral principles. In addition he played a key role in proselytizing the new faith, and in establishing the religious practices In fact as the driving force behind the Arab conquests, he may well rank as the most influential political leader of all time The Arab conquests of the seventh century have continued to play an important role in the human history, down to the present day."

اور رسول ﷺ اس راستے پر جس کا انتخاب اللہ تعالیٰ نے نوع انسانی کے لیے کیا تھا چلتے گئے اللہ تعالیٰ کی رہنمائی اور عزم صمیم سے سرشار آپ ﷺ نے تمام چیلنجوں کا مقابلہ خوش اسلوبی اور باوقار طرز عمل سے کیا اور کچھ ہی عرصے میں روحانی اور دنیاوی دونوں میدانوں میں انسان کو بلند ترین ممکنہ سطح پر سرفراز کر دیا۔ آپ ﷺ عربوں کی فتوحات کی پشت پر ایک محرک قوت تھے جو انسانی معاشرے پر کبھی نہ ختم ہونے والے تاثر کو وجود میں لائے ہیں۔ اس پر حیران ہونے کی ضرورت نہیں، آپ ﷺ تاریخ میں ہر جگہ سب سے زیادہ بااثر شخصیت مانے جاتے ہیں۔ عظیم تاریخ دان مائیکل ہارٹ کے الفاظ میں "اتنا ہم حضرت محمد ﷺ اسلام کے مذہبی عقائد اور مرکزی اخلاقیات اور اخلاقی اصولوں دونوں پر عمل درآمد کروانے کے ذمہ دار تھے۔ مزید برآں آپ ﷺ نے دین کی تبلیغ اور مذہبی اعمال کو قائم کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ درحقیقت عربوں کی فتوحات کی پشت پر محرک قوت ہونے کی حیثیت سے آپ ﷺ کو ہر زمانے کے بااثر سیاسی رہنماؤں کی صف میں عظیم الشان رتبہ دیا جاسکتا ہے۔ عربوں کی ساتویں صدی کی فتوحات آج تک انسانی تاریخ میں اپنا ایک اہم کردار جاری رکھے ہوئے ہیں۔"

Paragraph # 10

پوری طرح thorough
تبدیلی transformation
مرہون منت ہے owes to
پختہ ایمان deep faith
شرافت nobility
سیرت / کردار character
کامل perfect
بلاشبہ indeed

اخلاقیات morals
نمونہ embodiment
یقیناً surely
گواہ witness
خوشخبری کا پیغام دینے والا bearer of good news
ڈرانے والا Warner
اجازت permission
روشنی دینے والا چراغ light giving torch

10. Such a thorough transformation of man and society owes to the Rasool's (ﷺ) deep faith in Allah Almighty, to his love for humanity, and to the nobility of his character. Indeed, his life is a perfect model to follow. In reply to a question about the life of the Rasool (ﷺ), Hazrat Ayesha (رضی اللہ عنہا) said:

"His morals and character are an embodiment of the Holy Quran."

The final word about the saviour of mankind in the Holy Quran is:

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَهِيدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۖ وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا ۖ

O Nabi! Surely, We have sent you as a witness, and as a bearer of good news and as a warner. And as the one inviting to Allah by His permission, and as a light-giving torch. (Quran, 33:45-46)

انسان اور معاشرے کی ایسی مکمل تبدیلی رسول ﷺ کے اللہ تعالیٰ پر پختہ ایمان، انسانیت کے لیے محبت اور آپ ﷺ کی عظیم الشان سیرت کی مرہون منت ہے۔ بلاشبہ آپ ﷺ کی حیات مبارکہ تقلید کے لیے مکمل نمونہ ہے۔ آپ ﷺ کی حیات مبارکہ کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

آپ ﷺ کے اخلاق حسنہ اور سیرت قرآن پاک کی زندہ مثال ہیں۔ نوع انسانی کے نجات دہندہ کے بارے میں آخری الفاظ قرآن پاک میں یہ ہیں۔

"اے نبی ﷺ، یقیناً ہم نے تمہیں بھیجا ہے گواہ بنا کر، بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر، اللہ کی اجازت سے اس کی طرف دعوت دینے والا بنا کر اور روشن چراغ بنا کر۔"

9th Class English Notes

Questions / Answers

Lesson No: 1

THE SAVIOUR OF MANKIND

Q: What type of land Arabia is?

A: Arabia is a land of unparalleled charm and beauty, with its trackless deserts of sand dunes in the dazzling rays of very hot sun.

Q: Why was the Holy Quran sent in Arabic?

A: Since it is a language of eloquence, Allah Almighty sent it in Arabic.

Q: For which ability were the Arabs famous?

A: The Arabs were famous for their remarkable memory and ability of eloquence.

Q: What was the condition of mankind before the Rasool (SAW)?

A: Mankind stood on the verge of chaos. The civilization had started crumbling. It had fallen victim to wrong beliefs, social evils, cruelty and injustice.

Q: Why did the Rasool (SAW) stay in the cave of Hira?

A: The Rasool (SAW) stayed in the cave of the mount Hira for meditation and spent days and weeks in remembrance of Allah Almighty.

Q: What was the first revelation?

A: Read in the name of Lord Who created; created man from a clot (of congealed blood):
Read and the Lord is most Bountiful, Who taught (the use of) the pen, taught man that which he knew not. (Quran, 96: 1-5)

Q: Why did the pagan Arabs threaten the Rasool's uncle?

A: Since the belief of Oneness of God (Tauheed) was threatening the dominance of the Pagan Arabs in the society, they threatened the Rasool's (SAW) uncle.

Q: What did Hazrat Ayesha (RA) say about the life of the Rasool (SAW)?

A: She said, "His morals and characters are the embodiment of the Holy Quran."